

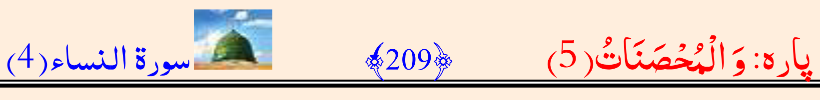
74

آیات 23 تا 28 نمبر میں ان عورتوں کی تفصیل جن سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔ عورتوں کو مہر ادا کرنے کی تاکید۔ مہر ادا کرنے کی طاقت نہ رکھنے والوں کو مومنہ کنیزوں سے نکاح کرنے کی اجازت،

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ وَ رَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ٘ وَ حَلَآىٕلُ اَبْنَآىٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ١ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ١ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًاۙ﴿۲۳﴾

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں یہ سب حرام کردی گئی ہیں، اور تمہاری سوتیلی بیٹیاں بھی جو عام طور سے تمہاری ہی پرورش میں ہوں تم پر حرام کی گئی ہیں بشرطیکہ تم ان کی ماں کے ساتھ صحبت کر چکے ہو، پھر اگر تم نے سوتیلی بیٹی کی ماں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں یعنی ماں کو طلاق دینے کے بعد، اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں جو بیٹے تمہاری پشت سے ہیں، اور یہ بات بھی حرام کی گئی ہے کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھو مگر جو گزشتہ دور میں ہو چکا سو ہو چکا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ١ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ١ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا



بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں سوائے ان کافر جنگی قیدی عورتوں کے جو تمہاری مِلکیت میں آجائیں، یہ اللہ کی طرف سے احکامِ حرمت ہیں جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے، اور ان محرمات کے علاوہ تمام عورتیں تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں لیکن اس کا مقصد اپنے اموال یعنی مہر کے ذریعے انہیں حصار نکاح میں محفوظ کرنا ہو محض شہوت رانی نہ ہو فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ پھر ان میں سے نکاح کے بعد جن عورتوں سے ازدواجی زندگی کا لطف اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر ادا کر دو، اور مہر مقرر کرنے کے بعد تم آپس میں کسی کمی بیشی پر باہم رضامند ہو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں، بیشک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ اور تم میں سے جو شخص بھی آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کر لے جو تمہاری ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان کی حالت کو خوب جانتا ہے بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ تم سب آپس میں ایک ہی ہو، پس ان کنیزوں کے مالکوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کر

لیا کرو اور انہیں ان کے مہر حسبِ دستور ادا کرو مگر صرف وہ کنیزیں جو پاک دامن ہوں نہ اعلانیہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب وہ کنیزیں نکاح کے حصار میں آجائیں پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان کے لئے اس سزا کی نصف سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لئے مقرر ہے ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ یہ کنیزوں سے نکاح کی اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے اپنے بارے میں بدکاری کا اندیشہ ہو، اور اگر تم ضبط و صبر سے کام لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

رکوع [۴] يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ اللہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے احکام تمہارے لئے صاف صاف بیان کر دے اور یہ کہ جو صالحین تم سے پہلے گزرے ہیں تمہیں ان کے طریقوں پر چلائے اور یہ کہ تمہاری جانب توجہ فرما کر تمہاری توبہ قبول فرمائے، اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ اور اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے، لیکن جو لوگ اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور نکل جاؤ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا کیونکہ اِنسان کو طبعاً کمزور پیدا کیا گیا ہے

